

قطب الہند غزوات و فتنہ حضرت الحافظ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ  
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ

نام کتاب

مؤلف

موضوع

ناشر

مکان نمبر

فون

040-66171244

www.shujaiya.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ

(سورہ بقرہ آیت ۱۲۹)

اور ہم نے انہما ہے قرآن میں سے ایمان والوں کیلئے جس سے دواکے نفع ہیں اور رحمت۔

مناجات

ختم قرآن مجید

قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا  
میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصلاة والسلام على رسوله الكريم وعلى اله وصحبه اجمعين

قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

اس مناجات میں حضرت قبلہؒ نے ختم قرآن مجید پر قرآن کریم کے جملہ ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتوں کے اسماء کا ذکر فرمایا اور ان کے واسطہ و وسیلہ سے تلاوت کرنے والے کے حق میں تلاوت کردہ کلام پاک کی قبولیت، اور خیر و برکات، مغفرت و نجات کی دعا فرمائی، حضرت قبلہؒ کے معتقدین و وابستگان سلسلہ ختم قرآن مجید کے موقعہ پر ان مناجات کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ مرور زمانہ کی وجہ سے اس مناجات کا حصول دشوار ہو گیا تھا۔

احقر (جو حضرت قبلہؒ کا نسبتاً نبیرہ اور آپ کی بارگاہ کا سجادہ نشین ہے) ان مناجات کو اعراب و اردو ترجمہ کے اہتمام کے ساتھ دوبارہ نشر کر رہا ہے تاکہ اس کے فیوضات و برکات عام ہو سکیں، میں مولانا سمیع اللہ خان صاحب کے حق میں دعا گو ہوں جنہوں نے پوری توجہ اور عقیدت کے ساتھ ان مناجات پر اعراب و ترجمہ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عزیز مولوی احمد محی الدین زاہد کے حق میں بھی دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائیں جنہوں نے اس کار خیر میں اپنی سعی کو پیش کیا۔ فقط

تاریخ طبع ثانی: سید شاہ عبید اللہ القادری آصف پاشا سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ،

۲۶/رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ متولی و خطیب جامع مسجد شجاعیہ چارمینار حیدرآباد۔

مطابق: ۹/اکتوبر ۲۰۰۷ء

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

﴿ ۱ ﴾ اَدْعُوْكَ يَا فَتٰحُ فَاتِحَةَ الدُّعَا

بِخَوَاتِمِ الْبَقْرِ اسْتَجِبْ دَعْوَاتِيْ

اے فتاح میں تجھ سے سورہ فاتحہ کی دعا سورہ بقرہ کے اخیر آیتوں کے واسطے سے کرتا ہوں  
اے رب تو میری دعاؤں کو قبول فرما۔

﴿ ۲ ﴾ وَبِالِ عِمْرَانَ اَعْمَرَ لِرَجَالِنَا

وَلِنِسَائِنَا الْاَعْمَارِ بِالطَّاعَاتِ

سورہ آل عمران کے طفیل ہمارے مردوں و عورتوں کی عمروں کو اطاعات و فرمانبرداری میں آباد  
و زرخیز فرمادے۔

﴿ ۳ ﴾ وَاَمَدَّ مَائِدَةَ النَّدَىٰ فِيْ وُلْدِنَا

فَضْلًا وَّفِي الْاَنْعَامِ زِدْ بَرَكَاتِ

تو ہماری اولاد میں خیر و برکت کا (مائدہ) دسترخوان اپنے فضل سے دراز فرمادے۔ اور انعام  
میں یعنی چوپایوں اور جانوروں میں اپنے فضل و کرم سے برکتوں کو زیادہ فرما۔

﴿٢﴾ وَبِعَادٍ فِي الْأَعْرَافِ عَرَفْنَا الْعَطَا

بِمَزِيدَةِ الْمَشْكُورِ لَا بِفُؤَاتِ

سورہ اعراف میں (عاد) کے احوال کے ذریعہ ہم نے جانا کہ عطاء و بخشش کی زیادتی شکر گزاری سے ہوتی ہے جو ختم نہ ہونے والی ہے۔

﴿٥﴾ وَامْنَحْ لَنَا أَنْفَالَ تَوْفِيقِ عَلِيٍّ

تَوْبِ كَيْوُنَسَ فِي دُجَى الظُّلُمَاتِ

تو ہمیں توبہ کی زائد توفیق عطا فرماتا تاریکیوں میں  
حضرت یونس کی توبہ کی طرح۔

﴿٦﴾ وَبِهُودٍ إِذْ نَجَّيْتَهُ مِنْ قَوْمِهِ

مِنْ شَرِّ أَيَّامٍ بِهِمْ نَحْسَاتِ

اور حضرت ہود علیہ السلام کے طفیل میں جن کو تو نے ان کی قوم پر آئے منحوس دنوں کے  
شر سے نجات دلائی۔

﴿٧﴾ وَبِيُوسُفَ الصِّدِّيقِ فِي تَأْوِيلِهِ

فِي السُّنْبُلَاتِ السَّبْعِ وَالْبَقَرَاتِ

اور حضرت یوسف علیہ السلام جو صدیق ہیں سات خوشے اور گائے سے خواب کی تعبیر نکالنے میں (انکے واسطے سے ہمیں خیر عطا فرما)۔

﴿ ۸ ﴾ وَبِرَعْدِ إِبْرَاهِيمَ نَكِرَةً ضَيْفَهُ

وَبِحَجْرِ لِّلْقُدْسِ نَحْلِ نَشْوَاةِ

اور بجلی کی کڑک (سورہ رعد) ابراہیمؑ کا مہمانوں کو اجنبی پانا (سورہ ابراہیم) اور اصحابِ وادی (جو حضرت صالحؑ کی قوم ہے) (سورہ الحجر مراد ہے) اور بھن بھنانے والی شہد کی مکھیاں (مراد سورہ نحل ہے) ان سوروں کے واسطے سے ہمیں خیر عطا فرما۔

﴿ ۹ ﴾ وَبِسِرِّ اسْرَاءِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

كَهْفِ الْاَنَامِ مُشْفِعِ لِعَصَاةِ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام مخلوق کی پناہ گاہ اور گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں ان کے مسجدِ اقصیٰ سے آسمانوں کی سیر کے پنہاں رازوں کے طفیل (ہماری دعاؤں کو قبول فرما)

﴿ ۱۰ ﴾ وَبِنَجْلِ مَرْيَمَ اذْ يُبَشِّرُ اَنَّهُ

طَهَامِ اِمَامِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَتِ

حضرت مریمؑ کے فرزند (یعنی حضرت عیسیٰؑ) کے وسیلے سے ہمیں خیر عطا فرما جنہوں نے بشارت دی کہ طہ (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمام انبیاء کے امام ہیں اور وہ تشریف لانے والے ہیں۔

﴿ ۱۱ ﴾ وَبِحَجِّ بَيْتِكَ يَسْتَنِيرُ الْمُؤْمِنُونَ

بِنُورِكَ الْفُرْقَانِ فِي عَرَفَاتِ

اور تیرے گھر (کعبہ) کے حج (کے صدقہ میں ہماری مغفرت فرما) جس کے ذریعہ مؤمنین تیرے حق و باطل میں فرق کرنے والے نور سے عرفات میں مستفیض ہوتے ہیں۔

﴿ ۱۲ ﴾ قَدْ أَعْجَزَ الشُّعْرَاءُ نَظْمَ كِتَابِهِ

حَتَّى اخْتَفَوْا كَالنَّمْلِ فِي ثَقَبَاتِ

تمام شعراء کو اس (اللہ) کی کتاب کے نظم و ترتیب نے عاجز کر دیا۔ بالآخر وہ سب یوں چھپ گئے جیسے چیونٹیاں سوراخوں میں چھپ جاتی ہیں۔

﴿ ۱۳ ﴾ إِذْ أَنْزَلْتُ قَصَصٌ عَلَىٰ مَنْ حَرَسَهُ

لِلْعَنْكَبُوتِ النَّسْجِ بِالتَّارَاتِ

تاروں کا جالہ بننے والی مکڑی نے جسکے لئے (یعنی محمد ﷺ کیلئے) بنائی کی تھی ان پر سورہ قصص نازل ہوئی (اس کے طفیل تو ہماری حفاظت فرما)

﴿ ۱۴ ﴾ الرُّومُ دَانُوا دِينَهُ وَدَهَّأُوهُمْ

يَحْكِي حُجَىٰ لِلْقَمَانِ فِي الصَّنَعَاتِ



رومی آپ ﷺ کے دین کے قریب ہو گئے، اور اس قوم کے ہوشیار و چالاک لوگ حضرت لقمان کی صنعت سازی میں پہیلیاں و چیتانیں بیان کرنے لگے۔

﴿ ۱۵ ﴾ اَطَالَ سَجْدَةَ شُكْرِ اللَّهِ اِذْ

هَزِمَتْ لَهُ الْاَحْزَابُ فِي غَزَوَاتِ

آپ ﷺ نے اللہ کیلئے سجدہ شکر ادا کیا جب آپ ﷺ کے لئے غزوات میں (دشمن) کی جماعتیں شکست کھا گئیں۔

﴿ ۱۶ ﴾ وَسَبَّ الْبُغَاةَ لَهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ

نَزَلُوا عَلٰى يٰسَ مِثْلَ غَزَاتِ

(ملکہ) سب (اسلام لانے سے پہلے) سرکش تھی۔ آپ ﷺ کے لئے آسمان کے فرشتے یاسین (محمد ﷺ) پر غازیوں کی طرح اتر پڑے۔

﴿ ۱۷ ﴾ وَبِصَافَاتِ جُنُودِهِ صَادَ الْعِدَايِ

زُمَرٌ بِطَوْلِ مُقَدَّرِ الْاَقْوَاتِ

آپ ﷺ کے فوجیوں کی صفوں نے دشمنوں کا شکار کر لیا قدرت کی عطا کردہ غذا و طاقت کے بل بوتے پر۔



﴿ ۱۸ ﴾ كَانِ الصَّحَابَةُ أَمْرُهُمْ شُورَىٰ وَظَنُّوْا

زُخْرُفِ الدُّنْيَا كَمِثْلِ قُدَاةِ

صحابہ کے معاملے آپس میں مشورے ہوا کرتے تھے اور وہ دنیا کی زیبائش کو کوڑا کرکٹ سمجھا کرتے تھے۔

﴿ ۱۹ ﴾ يَوْمَ الدُّخَانِ يُرَىٰ وَإِنْ مِّنْ أُمَّةٍ

إِلَّا وَجَّأَتْهُ عَلَى الرُّكَبَاتِ

دخان (دھواں یعنی قیامت) کے دن یوں دکھائی دیگا کہ ہر قوم گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی ہوگی۔

﴿ ۲۰ ﴾ فَإِذَا أَفَاقَ النَّاسُ مِنْ أَحْقَافِهِمْ

طَلَبُوا الشَّفِيعَ لَهُمْ مِنَ الْهَلَكَاتِ

جب لوگ اپنے احقاف (یعنی قبروں یا میدانوں) میں افاقہ و ہوش پائیں گے تو اپنے لئے ہلاکت و بربادی (سے بچنے کے لئے) شفیع کو طلب کرنے لگیں گے۔

﴿ ۲۱ ﴾ فَمُحَمَّدٌ يَأْتِي يَقُولُ أَنَا لَهَا

بِي فُتِحَ بَابُ مُغْلَقِ الْحُجْرَاتِ

تو اس وقت محمد ﷺ تشریف لا کر فرمائیں گے کہ اسکے لئے میں ہوں نا، میرے ذریعہ (جنت

کے) بند کمروں کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔

﴿ ۲۲ ﴾ يَافُوْزَ قَافٍ اَثْرُهُ وَذُنُوْبَهُ

فِيْ ذَارِيَّاتِ الْعَفْوٰهِيْجِ فَلَآءِ

کیا کہنے سورہ قاف کی کامیابی! کہ جسکی تاثیر گناہوں کو میٹنا ہے۔ جب جنگل کے خشک پودوں کو عفو و درگزر بکھیرنے لگے گی۔

﴿ ۲۳ ﴾ طُوْرُ الْكَلِيْمِ اِنْ اَسْتَنَارَ فَنَجْمُهُ

قَمَرُ الْوُجُوْدِ لِكُلِّ مَخْلُوْقَاتِ

(موسیٰ) کلیم کے کوہ طور نے اگرچیکہ نور پایا لیکن اسکا تارہ (اللہ کے رسول ﷺ) تمام مخلوقات کے لئے سارے موجودات کا چاند ہے۔

﴿ ۲۴ ﴾ يَا رَبِّ يَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا بِهٖ

فِيْ كُلِّ وَاقِعَةٍ وَبَعْدَ مَمَاتِ

اے میرے رب ورحمن (سورہ رحمن) کے طفیل ہر واقعہ میں اور موت کے بعد تو ہم پر رحم فرما۔

﴿ ۲۵ ﴾ حَدِيدُ قَهْرِكَ فَاقْطَعِ الشِّرْكَ الَّذِي

أَلْقَتْ مُجَادَلَةُ الْهَوَىٰ لِطُغَاةِ

(اے اللہ) آپ اپنے قہر کی تیزی سے اس شرک کو ختم فرما دیجئے جس کو ہوس پرست لڑاکوں نے سرکشوں کیلئے پیش کیا ہے۔

﴿ ۲۶ ﴾ وَبِحَشْرِنَا قَضَىٰ امْتِحَانُكَ حِينَمَا

صَفَّ الْأَنَامَ لِجُمُعَةِ الْعَرُضِيَّاتِ

ہمارے حشر کے دن تیرے امتحان کا فیصلہ اس وقت ہوگا جب تمام لوگ جمعہ کے دن صف بندی کر دیئے جائیں گے۔

﴿ ۲۷ ﴾ فَمُنَا فِقْوُهُمْ بِالتَّغَابُنِ بَايُنُوا

كَطَلَّاقٍ تَحْرِيمٍ مِّنَ الْجَنَّاتِ

لوگوں میں سے جو منافق ہیں وہ قیامت میں (دھوکہ دہی و فریب خوردگی کی بناء) جنت سے یوں دور کر دیئے جائیں گے جیسے طلاق تحریم (یعنی طلاق مغلظہ کی وجہ سے بیوی شوہر سے جدا کر دی جاتی ہے)۔

﴿ ۲۸ ﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ بِمُلْكِ خُلْدٍ أَنْعَمُوا

كَالْنُّونِ حَقٌّ خُلُودُهَا بِفُرَاتٍ

اور تمام مؤمن ملک خلد (یعنی جنت) میں نعمتوں سے نوازے جائیں گے۔ جیسے مچھلی اس کا حق ہے کہ ہمیشہ دریائے فرات میں رہے۔

﴿ ۲۹ ﴾ لَهُمُ الْمَعَارِجُ وَالْجَوَازُ عَلَى الصِّرَاطِ

كَفُلِكَ نُوحٍ أَمْنِيُّ الْأَفَاتِ

اُن (مؤمنوں) کیلئے درجات ہونگے وہ پل صراط پر سے ایسے گزر جائیں گے جیسے نوح کی کشتی سارے آفات سے پر امن گذری۔

﴿ ۳۰ ﴾ وَالْجِنُّ بِالْإِيمَانِ أَهْلُ شَفَاعَةٍ

الْمُزْمَلُ الْمُدَّثِّرُ الْمَرْضَاتِ

وہ جن (یعنی جنات) بھی اہل شفاعت ہیں جو زممل و مدثر (یعنی محمد ﷺ) پر ایمان لانے کی وجہ سے جنتی ہونگے۔

﴿ ۳۱ ﴾ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَنْظُرُ الْإِنْسَانُ مَا

فِي الْمُرْسَلَاتِ تَلَاةً مِنْ آيَاتِ

روز قیامت انسان دیکھ لے گا جو کچھ سورہٴ مرسلات میں آیا ہے اور اسکی آیتوں کو تلاوت کیا ہے۔

﴿ ۳۲ ﴾ نَبَأٍ حَوْتُهُ النَّازِعَاتُ مُفَصَّلًا

وَيُلِّ لِّأَعْمَى الْقَلْبِ بِالْغَفَلَاتِ

ایک ایسی جگہ (یعنی دوزخ) ہوگی جس کے اطراف گھسیٹ کر لانے والے (فرشتے) ہونگے،

ہلاکت و بربادی ہے اس شخص کیلئے جو غفلتوں کی وجہ سے دل کا اندھا بنا ہوا ہے۔

﴿ ۳۳ ﴾ عَبَسَ الْوُجُوهُ وَكُورَتْ شَمْسُ السَّمَاءِ

وَإِذَا هِيَ انْفَطَرَتْ عَلَى الزَّعَعَاتِ

تمام چہرے مرجھا جائینگے اور سورج کی روشنی ختم ہو جائیگی، بلکہ وہ (آسمان)

(حضرت اسرافیلؑ کی) چیخ پر پھٹ پڑے گا۔

﴿ ۳۴ ﴾ وَمُطَفِّفُوا الْمِكْيَالَ فَاَنْشَقَّتْ لَهُمْ

كَبُرُوجِهَا الْاَكْبَادُ مُنْصَدِعَاتِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے جگر

بروج کے ٹوٹے و ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی طرح ہو جائینگے۔

﴿ ۳۵ ﴾ وَالطَّارِقُ الْأَعْلَى لِقَهْرِ جَلَالِهِ  
يَغْشَى بَغَاشِيَةً مِّنَ السَّطَعَاتِ

اور طارقِ اعلیٰ (بڑا ستارہ) اپنے جلال کے قہر سے  
ساری روشنی سے ڈھانک لے گا۔

﴿ ۳۶ ﴾ وَيَلُوحُ فَجْرُ الْعَدْلِ فِي بَلَدِ الْقَضَا  
كَالشَّمْسِ تَمْحُو اللَّيْلَ بِاللَّمْعَاتِ

عدل و انصاف کی صبحِ قضاء و فیصلہ کے شہر (قیامت) میں اس طرح ظاہر ہوگی جیسے سورج  
کرنوں کے ذریعہ تاریکی کو میٹ دیتا ہے۔

﴿ ۳۷ ﴾ يَا رَبَّنَا رَبِّ الضُّحَى اِشْرَحْ صَدْرَنَا  
نَاجَاكَ لِلْحَاجَاتِ فِي الْخَلَوَاتِ

اے پروردگار، وچاشت کے رب ہمارے سینوں کو کھول دیجئے، تنہائیوں میں حاجت روائی  
کیلئے آپ سے مناجات کر رہے ہیں۔

﴿ ۳۸ ﴾ يَأْمُنِبَتِ الزَّيْتُونَ وَالتِّينِ الَّذِي

نَقَّيْتَهُ مِنْ فُضْلَةٍ وَنَوَاةٍ

اے زیتون کے پیدا کرنے والے اور اس انجیر کو پیدا کرنے والے جس کو تو نے گھٹلی اور  
فضلہ (یعنی بیکار چھلکا) وغیرہ سے پاک کیا۔

﴿ ۳۹ ﴾ أَنْزَلْتَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ رَافِعًا

قَدْرَ الْحَبِيبِ عَلَيْهِ أَلْفَ صَلَاةٍ

تو نے (اقرأ باسم ربک) نازل فرمایا ہے حبیب محمد ﷺ کے رتبہ کو بلند کرنے کیلئے،  
آپ ﷺ پر ہزار درود ہو۔

﴿ ۴۰ ﴾ أَيَدَّتْهُ بِالْبَيِّنَاتِ فَرُزِلَتْ

حِجْجُ الْبَطَالَةِ مِنْهُ مُدْحِضَاتٍ

اور تو نے آپ کی کھلی نشانیوں کے ساتھ ایسی تائید فرمائی کہ  
باطل پرستوں کے دلائل ڈگمگائے اور مٹ گئے۔

﴿ ۴۱ ﴾ وَبِعَادِيَاتِ الْخَيْلِ قَارِعَةُ الْعَدَايِ

أَمْسَى تَكَاثُرُهُمْ حُطَامَ كُمَاةٍ



جہادیوں کے تیز رفتار گھوڑوں سے دشمنوں کی قیامت واقع ہوگئی۔  
اور انکی عددی و مالی کثرت چور چور ہوگئی۔

﴿۲۲﴾ يٰطَيْبَ عَصْرِ جَاءَ فِيهِ مُحَمَّدٌ

فَابَادَ أَهْلَ الْهُمَزَةِ وَاللَّمَزَاتِ

اے وہ سب سے اچھا زمانہ جس میں محمد ﷺ تشریف لائے پس انہوں نے ہلاک  
و برباد کر دیا عیب جووں اور نکتہ چینی کرنے والوں کو۔

﴿۲۳﴾ وَهَلَاكُ فِيلٍ عَنْ قَرِيْشٍ اِلَافِهِمْ

قِيلَ الظُّهُورُ لَهُ مِنْ اِرْهَاصَاتِ ☆

اصحاب فیل کی ہلاکت کا واقعہ قوم قریش کو مالوف کرنے کیلئے ہوا اسکے بارے میں  
کہا جاتا ہے کہ یہ قبل نبوت ظاہر ہونے والی علامات و دلائل (پیغمبری) میں سے ایک ہے۔  
☆ (ارہاصات: سے مراد اعلان نبوت سے پہلے ظاہر ہونے والے خلاف عادت و عقل کام ہیں۔)

﴿۲۴﴾ مَنْ يَمْنَعُ الْمَاعُونَ يُمْنَعُ كَوْثَرًا

لِلْكَافِرِينَ الْوَيْلُ بِالنَّقَمَاتِ

جو شخص عام استعمال یا گھریلو استعمال کی چیزوں سے کسی کو روکتا ہو تو ایسا شخص حوض کوثر سے  
روک دیا جائیگا۔ کافروں کے لئے انتقامی طور پر ہلاکت و بربادی ہے۔

﴿ ۲۵ ﴾ كَذَّٰبًا يَنْصُرُ اللّٰهُ مِمَّنْ كَاذَبَا

تَبَّتْ يَدَا مُسْتَكْبِرٍ قَتَّاتٍ

اسی طرح اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور ہر متکبر، چغلیخوڑ

دونوں کے ہاتھ برباد ہوتے ہیں ٹوٹ جاتے ہیں۔

﴿ ۲۶ ﴾ يَا رَبِّ وَفَّقْنَا لِإِخْلَاصِ التَّقِي

بِخُشُوعِ قَلْبٍ دَائِمِ الْأَحْبَابِ

اے میرے رب ہمیں متقیوں کے اخلاص کی توفیق دے

اور خشوع قلب و دائمی محبت کی۔

﴿ ۲۷ ﴾ يَامُظْهَرِ الْفَلَقِ الْمُنِيرِ بِأُفْقِهِ

نَوَّرُ بَوَاطِنَنَا بِالْهَامَاتِ

صبح تڑکے روشن اجالے کو اُفق (بلندیوں) میں ظاہر کرنے والے رب تو الہامات کے ذریعہ

ہمارے باطن کو منور کر دے۔

﴿ ۲۸ ﴾ وَيُعِيدُنَا مِنْ شَرِّ وَسْوَاسِ

يُوسُوسِ فِي صُدُورِ النَّاسِ بِاللَّمَّاتِ

اور ہمیں وسوسوں کے شر سے بچالوگوں کے سینوں میں  
جو شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان سے (محفوظ رکھ)

﴿ ۴۹ ﴾ **وَافْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ ثُمَّ اخْتِمْ بِهِ**

**يَا وَاهِبَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ**

ہمارے لئے خیر و بھلائی کشادہ کر دے پھر اسی پر اختتام فرما۔  
اے خیر و خوبیوں کے عطا فرمانے والے۔

﴿ ۵۰ ﴾ **وَادِمُ صَلَوَاتِكَ وَالسَّلَامِ مُبَارَكًا**

**أَبَدًا عَلَى الْمُخْتَارِ خَيْرَ هِدَاةٍ**

درود (ورحمتیوں) و سلامتی کو سب سے بہترین ہدایت فرمانے والے  
(محمد) مختار ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھ۔

﴿ ۵۱ ﴾ **وَعَلَى الصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ ثُمَّ مَنْ**

**تَبِعَ الْهُدَى مِنْ سَالِفِ وَاَتِ**

اور صحابہؓ پر اور اہل بیتؓ پر پھر اسلاف اور آنے والے ان سبھی حضرات پر  
(رحمت نازل فرما) جو (آپ ﷺ کی) ہدایت پر پیروکار ہوں۔